



سوال

(500) طوافِ افاضہ کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص عدم واقفیت کی وجہ سے طوافِ افاضہ ترک کر دے، اس کے لیے کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طوافِ افاضہ حج کا رکن ہے، اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا، لہذا جس نے طواف نہ کیا ہو، اس کے لیے ضروری ہے کہ واپس آکر یہ طواف کرے، خواہ اسے اپنے ملک ہی سے کیوں نہ واپس آنا پڑے اور جب تک وہ طوافِ افاضہ نہ کرے، اس کے لیے اپنی بیوی سے مقاربت جائز نہیں کیونکہ اسے تحللِ ثانی (دوسری مرتبہ حلال ہونا) حاصل نہیں ہوا۔ تحللِ ثانی تو طوافِ افاضہ کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے، نیز سعی بھی ضروری ہے بشرطیکہ اس نے طوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو، حجِ خواہ تمتع ہو یا قرآن یا افراد۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 436

محدث فتویٰ